



ضمیمہ 5b: جدید دور میں سبت کو کس طرح قائم رکھیں

یہ صفحہ چوتھی شریعت: سبت پر سلسلہ کا حصہ ہے:

1. ضمیمہ 5a: سبت اور کلیسیا جانے کا دن، دو الگ چیزیں
2. ضمیمہ 5b: جدید دور میں سبت کو کس طرح قائم رکھیں (موجودہ صفحہ)
3. ضمیمہ 5c: روزمرہ زندگی میں سبت کے اصولوں کا اطلاق
4. ضمیمہ 5d: سبت کے دن کھانا — عملی رہنمائی
5. ضمیمہ 5e: سبت کے دن سفر
6. ضمیمہ 5f: سبت کے دن ٹیکنالوجی اور تفریح
7. ضمیمہ 5g: کام اور سبت — حقیقی دنیا کے چیلنجز سے نمٹنا

سبت کو قائم رکھنے کا فیصلہ

پچھلے مضمون میں ہم نے ثابت کیا کہ سبت کی شریعت آج بھی مسیحیوں پر لاگو ہوتی ہے اور اسے قائم رکھنا محض کلیسیا جانے کے دن کا انتخاب نہیں بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اب ہم عملی پہلو کی طرف آتے ہیں: جب آپ نے اطاعت کا فیصلہ کر لیا تو درحقیقت چوتھی شریعت کو کس طرح ماننا ہے۔ بہت سے قارئین یہاں تک ایسے پس منظر سے آتے ہیں جہاں سبت نہیں منایا جاتا—شاید کیتھولک، آرتھوڈوکس، بیپٹسٹ، میتھوڈسٹ، پینتیکوسٹل یا کوئی اور فرقہ—اور وہ ساتویں دن کو عزت دینا چاہتے ہیں مگر وہیں رہتے ہوئے۔ یہ ضمیمہ آپ کے لیے ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو سمجھنے میں مدد دے کہ خدا کیا چاہتا ہے، بائبل سچائی کو انسان کی بنائی ہوئی روایت سے الگ کرے، اور آپ کو عملی اصول دے تاکہ آپ سبت کو وفاداری، خوشی اور جدید زندگی میں

ممکن طریقے سے منائیں۔ لیکن یہ یاد رکھنا نہایت ضروری ہے کہ چوتھی شریعت کوئی الگ فرض نہیں بلکہ **خدا کی پاک اور ابدی شریعت کا حصہ ہے**۔ سبت کو قائم رکھنا باقی احکام کی جگہ نہیں لیتا بلکہ پوری شریعت کے مطابق زندگی گزارنے سے فطری طور پر بہتا ہے۔

سبت قائم رکھنے کی جڑ: پاکیزگی اور آرام

سبت اور پاکیزگی

پاکیزگی کا مطلب ہے خدا کے استعمال کے لیے الگ کیا جانا۔ جیسے خیمہ اجتماع عام استعمال سے الگ کیا گیا تھا، ویسے ہی سبت بھی ہفتے کے باقی دنوں سے الگ ہے۔ خدا نے تخلیق کے وقت یہ نمونہ قائم کیا جب اُس نے ساتویں دن اپنے کام سے آرام کیا اور اُسے مقدس ٹھہرایا (پیدائش 2:2-3)، اور اپنی قوم کے لیے نمونہ قائم کیا۔ خروج 20:8-11 ہمیں حکم دیتا ہے کہ "سبت کو یاد رکھو" اور "اُسے مقدس رکھو"، جو دکھاتا ہے کہ **پاکیزگی کوئی اختیاری چیز نہیں بلکہ چوتھی شریعت کا بنیادی جوہر ہے**۔ عملی طور پر، پاکیزگی کا مطلب ہے سبت کے اوقات کو اس طرح ترتیب دینا کہ وہ خدا کی طرف اشارہ کریں—ایسی سرگرمیوں سے ہٹ کر جو ہمیں عام معمولات میں واپس کھینچ لیں، اور ایسے کاموں سے بھرنا جو ہمیں اُس کی حضوری کا زیادہ شعور دیں۔

سبت اور آرام

پاکیزگی کے ساتھ ساتھ، سبت آرام کا دن بھی ہے۔ عبرانی میں، נַפְחָה (شابات) کا مطلب ہے "رک جانا" یا "باز آنا"۔ خدا نے اپنی تخلیقی محنت سے باز آیا، اس لیے نہیں کہ وہ تھک گیا تھا، بلکہ اپنی قوم کے لیے آرام کا نمونہ قائم کرنے کے لیے۔ یہ آرام محض جسمانی مشقت سے وقفہ لینا نہیں بلکہ **کام اور کھپت کے عام چکر سے نکل کر خدا کی حضوری، تازگی اور ترتیب کا تجربہ کرنا ہے**۔ یہ شعوری طور پر رکنے کا عمل ہے تاکہ ہم خدا کو خالق اور قائم رکھنے والا تسلیم کریں، اُس پر بھروسہ کریں کہ وہ ہماری دیکھ بھال کرے گا جب ہم اپنے کاموں سے رک جاتے ہیں۔ اس نظم کو اپنانے سے مومن سبت کو رکاوٹ نہیں بلکہ ہفتہ وار تحفہ سمجھنے لگتے ہیں—ایک مقدس وقت تاکہ ہم اپنی ترجیحات دوبارہ سیدھی کریں اور اُس کے ساتھ اپنے تعلق کو تازہ کریں جس نے ہمیں بنایا ہے۔

سبت کی انفرادیت

سبت خدا کی شریعت میں منفرد ہے۔ یہ تخلیق میں جڑ رکھتا ہے، اسرائیل کی قوم کے وجود سے پہلے مقدس کیا گیا، اور یہ صرف رویہ پر نہیں بلکہ وقت پر مرکوز ہے۔ باقی احکام کے برعکس، سبت ہر سات دن بعد شعوری طور پر اپنے معمولات کو ایک طرف رکھنے کا تقاضا کرتا ہے۔ جنہوں نے پہلے کبھی یہ مشق نہیں کی، اُن کے لیے یہ پرجوش بھی لگ سکتا ہے اور بھاری بھی۔ مگر یہی نظم—عام سے نکل کر خدا کے مقرر کردہ آرام میں داخل ہونا—ہفتہ وار ایمان کا امتحان اور اُس کی فراہمی پر ہمارے بھروسے کی ایک طاقتور نشانی بن جاتا ہے۔

سبت ہفتہ وار ایمان کا امتحان

یہ سبت کو محض ہفتہ وار عمل نہیں بلکہ ایک بار بار آنے والا ایمان کا امتحان بھی بناتا ہے۔ ہر سات دن بعد، مومنین کو اپنے کام اور دنیاوی دباؤ سے الگ ہونے کے لیے بلایا جاتا ہے تاکہ وہ بھروسہ کریں کہ خدا اُن کے لیے مہیا کرے گا۔ قدیم اسرائیل میں، اس کا مطلب چھٹے دن دوگنا مٹا جمع کرنا اور بھروسہ کرنا کہ وہ ساتویں دن تک رہے گا (خروج 16:22)؛ جدید دور میں، اس کا مطلب اکثر یہ ہوتا ہے کہ کام کے اوقات، مالیات اور ذمہ داریوں کو اس طرح ترتیب دیا جائے کہ کچھ بھی ان مقدس اوقات میں دخل نہ دے۔ سبت کو اس طرح ماننا ہمیں **خدا کی فراہمی پر انحصار** سکھاتا ہے، بیرونی دباؤ کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ دیتا ہے، اور اُس ثقافت میں مختلف ہونے کی تیاری کرتا ہے جو مستقل پیداوار کو قیمتی سمجھتی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ نظم اطاعت کی روحانی ریڑھ کی ہڈی بناتا ہے—جو دل کو صرف ہفتے میں ایک دن نہیں بلکہ ہر دن اور زندگی کے ہر شعبے میں خدا پر بھروسہ کرنا سکھاتا ہے۔

سبت کب شروع اور ختم ہوتا ہے

سبت کو قائم رکھنے کا پہلا اور سب سے بنیادی عنصر یہ جاننا ہے کہ یہ کب شروع اور کب ختم ہوتا ہے۔ تورات سے ہم دیکھتے ہیں کہ خدا نے سبت کو شام سے شام تک چوبیس گھنٹے کی مدت کے طور پر مقرر کیا، نہ کہ سورج نکلنے سے سورج نکلنے تک یا آدھی رات سے آدھی رات تک۔ لویان 23:32 میں، کفارہ کے دن کے بارے میں (جو اسی اصول پر چلتا ہے)، خدا کہتا ہے: "شام سے شام تک اپنا سبت رکھو۔" یہ اصول ہفتہ وار سبت پر بھی لاگو ہوتا ہے: **یہ دن چھٹے دن (جمعہ) سورج غروب ہونے سے شروع ہوتا ہے اور ساتویں دن (ہفتہ) سورج غروب ہونے پر ختم ہوتا ہے۔** عبرانی میں اسے کہا جاتا ہے: **מִן עֶרְבַּי לַעֶרְבַּי** (مِعرِب عادِ عِرب) — "شام سے شام تک۔" یہ وقت کی تفہیم ہر دور میں سبت کو درست طور پر قائم رکھنے کے لیے بنیادی ہے۔

تاریخی عمل اور عبرانی دن

یہ شام سے شام کا حساب عبرانی تصورِ وقت میں گہری جڑیں رکھتا ہے۔ پیدائش 1 میں، تخلیق کے ہر دن کو اس طرح بیان کیا گیا ہے: "اور شام ہوئی اور صبح ہوئی"، جو دکھاتا ہے کہ خدا کے کیلنڈر میں نیا دن سورج غروب ہونے سے شروع ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر کے یہودی جمعہ کی شام کو شمعیں جلا کر سبت کا استقبال کرتے ہیں، ایک روایت جو بائبل میں نمونے کو ظاہر کرتی ہے۔ اگرچہ ربانی یہودیت نے بعد میں اضافی رسومات تیار کیں، لیکن بائبل حد "سورج غروب سے سورج غروب" واضح اور غیر متبدل ہے۔ یسوع کے وقت میں بھی ہم یہ نمونہ دیکھتے ہیں؛ مثال کے طور پر، لوقا 23:54-56 بیان کرتا ہے کہ عورتوں نے سورج غروب ہونے سے پہلے خوشبوئیں تیار کیں اور پھر "سبت کے دن آرام کیا۔"

آج کا عملی اطلاق

آج مسیحی جو سبت کو عزت دینا چاہتے ہیں، اُن کے لیے سب سے سادہ طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کو سورج غروب ہونے کو اپنے سبت آرام کی شروعات کے طور پر نشان زد کریں۔ یہ اتنا سیدھا ہو سکتا ہے کہ ایک الارم یا یاد دہانی سیٹ کر لیں، یا مقامی سورج غروب چارٹ کو فالو کریں۔ عبرانی میں، جمعہ کو کہتے ہیں 'שבת' (یوم شیشی) — "چھٹا دن" — اور ہفتہ کو שבת (شابات) — "سبت"۔ جب سورج یوم شیشی پر غروب ہوتا ہے، تو شابات شروع ہو جاتا ہے۔ پہلے سے تیاری کر کے—کام، گھریلو کام یا خریداری سورج غروب سے پہلے مکمل کر کے—آپ مقدس اوقات میں پرامن داخلہ پیدا کرتے ہیں۔ یہ نظم مستقل مزاجی قائم کرنے میں مدد دیتا ہے اور گھر والوں، دوستوں اور یہاں تک کہ ملازمین کو بھی اشارہ دیتا ہے کہ یہ وقت خدا کے لیے الگ کیا گیا ہے۔

آرام: دو انتہاؤں سے بچنا

عملی طور پر، مسیحی اکثر "آرام" کی کوشش میں دو انتہاؤں میں گر جاتے ہیں۔ ایک انتہا یہ ہے کہ سبت کو مکمل بے عملی سمجھا جائے: چوبیس گھنٹے کچھ نہ کرنا سوائے سونے، کھانے اور مذہبی مواد پڑھنے کے۔ اگرچہ یہ حکم توڑنے سے بچنے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے، مگر یہ دن کی خوشی اور تعلقاتی پہلو کو کھو سکتا ہے۔ دوسری انتہا یہ ہے کہ سبت کو محض کام سے آزادی اور خود غرض تفریح کی اجازت سمجھا جائے—ریسٹورانٹ، کھیل، ٹی وی شو دیکھنا یا دن کو ایک چھوٹی چھٹی بنا لینا۔ اگرچہ یہ آرام محسوس ہو سکتا ہے، مگر یہ دن کی پاکیزگی کو آسانی سے توجہ بھٹکانے والی چیزوں سے بدل دیتا ہے۔

حقیقی سبت آرام

بائبل کی تصویر سبت آرام ان دو انتہاؤں کے درمیان ہے۔ یہ عام کام سے رکنہ ہے تاکہ آپ اپنا وقت، دل اور توجہ خدا کو دے سکیں (پاکیزگی = خدا کے لیے الگ کیا جانا)۔ اس میں عبادت، خاندان اور دیگر مومنین کے ساتھ رفاقت، رحم کے اعمال، دعا، مطالعہ اور فطرت میں خاموش چہل قدمی شامل ہو سکتی ہے—ایسی سرگرمیاں جو روح کو تازہ کرتی ہیں بغیر اسے عام مشقت میں واپس کھینچنے یا دنیاوی تفریح کی طرف موڑنے کے۔ یسعیاہ 58:13-14 اصول دیتا ہے: خدا کے مقدس دن اپنی خوشی کے کاموں سے اپنا پاؤں موڑنا اور **سبت کو خوشی کا دن کہنا**۔ عبرانی میں خوشی کے لیے لفظ ہے לאִנֶּה (اُونگ)—ایک مثبت خوشی جو خدا میں جڑی ہے۔ یہی وہ آرام ہے جو جسم اور روح دونوں کو غذا دیتا ہے اور سبت کے خداوند کو عزت دیتا ہے۔